

داتا تری نگری میں

ملا بھی ہیں قاری بھی نوری بھی ہیں ناری بھی
 ”مقہور“ بھکاری بھی ”عیاش“ پجاری بھی
 داتا تری نگری میں

ناموس وفا غائب دامان حیا غائب
 تقدیس حرم رسوا تسلیم و رضا غائب
 داتا تری نگری میں

دن رات دعائیں ہیں ہو حق کی صدائیں ہیں
 بے رنگ عمامے ہیں پُر پیچ قبائیں ہیں
 داتا تری نگری میں

سفلی کی اڑائیں ہیں شعلوں کی سنائیں ہیں
 دلچسپ اندھیرے ہیں پُر نور دکائیں ہیں
 داتا تری نگری میں

تولہ ہیں ماشہ ہیں پُر ہول تماشا ہیں
 ارباب ستم پیشہ انصاف کا لاشہ ہیں
 داتا تری نگری میں

پہرے ہیں فغانوں پر قدغن ہے بیانون پر
 تادیب کی مہرے ہیں بے روک زبانوں پر
 داتا تری نگری میں